13466 - عورت کے لیے لپ اسٹک لگانے کا حکم

سوال

کیا لپ اسٹک لگانی حرام ہے، یا کفار کی مشابہت ؟
میں اس کا جواب چاہتی ہوں، کیونکہ بہت سارے علماء اسے حرام کہتے ہیں، کیونکہ ممکن ہے اس میں خنزیر کی چربی استعمال کی جاتی ہو، لیکن اگر مجھے یقین ہو کہ اس میں مطلقا کوئی چربی استعمال نہ ہوتی ہو، تو کیا میرے لیے اس کا استعمال ممکن ہے ؟
طبعی طور پر میں لگا کر گھر سے باہر نہیں جاتی کیونکہ مجھے علم ہے کہ ایسا کرنا حرام ہے، لیکن میں گھر میں اسے پسند کرتی ہوں میرا سوال یہ ہے کہ: کیا لپ اسٹک استعمال کرنا حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

میک اپ کا سامان مثلا لپ اسٹک استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور اسی طرح رخسار سرخ کرنے کے لیے بھی لگانے میں بھی کوئی حرج نہیں، خاص کر شادی شدہ عورت اسے استعمال کر سکتی ہے "

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن عثیمین (2 / 828).

تو اگر وہ اسے غیر محرم اوراجنبی مردوں کے سامنے ظاہر نہ کرے اور نہ ہی اس میں کوئی نجس چیز مثلا خنزیر کی کوئی بھی چیز پائی جائے، اور نہ ہی یہ جلد کو نقصان دے تو اس کا استعمال کرنا جائز ہے، اور خاص کر بیوی خاوند کے لیے آرائش کرے، زینت و زیبائش میں اصل اباحت ہے.

واللہ اعلم .